آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ قانون مظفرآباد

مورخہ 05 ستمبر 1974 نمبر ۶۲۶۹ /م ق/ ۷۴۔ قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ مندرجہ ذیل ایکٹ جس کی توثیق صدر حکومت نے مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۷۴ء کو کی ہے۔ برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

ایکٹ XI ۱۹۷۴ء

تمہید ہر گاہ کہ لازم ہے کہ آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ایکٹ ۱۹۷۰ء کی دفعہ ۳۴ کی رو سے آزاد جموں وکشمیر میں مروجہ قوانین کو قرآن وسنت کے مطابق بنایا جائے۔

لہٰذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

مختصر نام، اطلاق اور آغاز۔ دفعہ ا۔ (۱) یہ ایکٹ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲۔ (الف) اس ایکٹ کا اطلاق آزاد جموں وکشمیر کی حدود کے اندر ہر شخص پر ہوگا۔

(ب) جہاں ملزم مسلمان ہو اس پر اس ایکٹ کا اطلاق اس کے فقہی مسلک کے مطابق ہوگا۔

۳۔ یہ ایکٹ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

تعریفات۔ دفعہ ۲۔ اس ایکٹ میں تاوقتیکہ موضوع یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو۔

(۱) ''تعزیر'' سے مراد ایسی سزا ہے جو حد نہ ہو اور وہ عدالت مجاز کی صوابدید پہ منحصر ہو۔

(۲) ''جج یا قاضی'' سے مراد نہ صرف وہ شخص ہے جو سرکاری طور پر جج رقاضی مقرر کیا گیا ہو، بلکہ وہ شخص بھی قاضی یا جج ہوگا جسے قانون کی رو سے یہ اختیار دیا گیا ہو کہ کسی قانونی کارروائی میں خواہ دیوانی ہو یا فوجداری، فیصلہ قطعی یا ایسا فیصلہ جس کے خلاف اگر اپیل نہ کی جائے تو قطعی ہو، یا ایسا فیصلہ جس کی توثیق اگر کوئی دوسری عدالت مجاز کردے تو قطعی ہو، صادر کرے یا جو شخص کسی جماعت میں سے ہو، جن اشخاص کی جماعت کو قانون کی رو سے ایسا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔

سرقہ موجب حد سے سزا۔ دفعہ ۱۸۔ جو کوئی شخص سرقہ موجب حد کا ارتکاب کرے تو اس پر حد نافذ ہوگی۔

تشریح نمبر ا۔ حد سرقہ کے نفاذ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کا ہونا ضروری ہے۔

(۱) ملزم عاقل، بالغ، ناحق اور بصیر ہو۔

(۲) مال مسروقہ جلد اور قدرتاً بگڑ جانے والا نہ ہو۔

(۳) مال مسروقہ میں ملزم کیلئے شبہ اور قابل قبول تحویل کی گنجائش نہ ہو۔

(۴) سرقہ کسی ایسی جگہ سے ہو جہاں ملزم کو آمد و رفت کی اجازت نہ ہو۔

(۵) اگر ملزمان ایک سے زیادہ ہوں اور ہر ایک کے حصہ میں مقدار نصاب سرقہ آتا ہو تو سب پر حد جاری ہوگی۔

(۶) حد کے اجراء سے قبل اگر شہادت یا اقبال جرم کی نسبت تحقیق مال یہ ظاہر کرے کہ شہادت جھوٹی تھی یا اقبال جرم غلط تھا تو حد جاری نہیں ہوگی۔

(۷) اگر ملزم کا دایاں پاؤں یا بایاں ہاتھ یا اس کا انگوٹھا یا دو انگلیاں کٹی ہوئی ہوں یا ناقابل استفادہ ہوں تو حد کا نفاذ نہیں ہوگا۔

(۸) بصورت اقبال جرم، حد کیے اجرا سے پیشتر اگر ملزم ایسے اقبال جرم سے منحرف ہو جائے تو حد ساقط ہو جائے گی۔

(۹) جرم ہذا کے ثبوت کے لئے اقبال جرم یا دو ایسے عینی بالغ مسلمان مرد گواہان کا ہونا ضروری ہے جن کی شہادت شرعاً قابل استرداد نہ ہو۔

(۱۰) بوقت اجرائے حد مسروقہ مال کا حاضر ہونا ضروری ہے۔

تشریح نمبر۲۔ (۱) ملزم کے پہلی بار جرم کے مرتکب ہونے پر اس کا دایاں ہاتھ قطع کیا جائے گا۔

(۲) ملزم کے دوسری بار جرم کے مرتکب ہونے پر اس کا بایاں پاؤں قطع کیا جائے گا۔

(۳) ملزم کے تیسری بار جرم کے مرتکب ہونے پر اس کو توبہ کرنے تک سزائے قید دی جائے گی۔ جو قید بامشقت یا قید محض یا قید تنہائی ہو سکتی ہے۔

سرقہ موجب تعزیر۔ دفعہ ۱۹۔ کسی ایسی چیز کا سرقہ جس میں سرقہ موجب حد کی جملہ شرائط موجود نہ ہوں سرقہ موجب تعزیر کہلائے گا۔ اور دیگر مروجہ نافذ الوقت ملکی قانون کے تحت تعزیری سزائیں دی جائیں گی۔ لیکن مالی جرمانہ نہ ہوگا۔

قطع الطریق۔ دفعہ ۲۰۔ جو کوئی فرد یا جماعت راستہ روک کر کسی کا مال، ناجائز طور پر حاصل کرنے کیلئے قوت استعمال کرے یا استعمال کرنے کے دھمکی دے تو اس نے قطع الطریق کا ارتکاب کیا ہے۔

ارتکاب جرم کے لئے حصول مال لازم نہیں۔

قطع الطریق کی سزا۔ دفعہ ۲۱۔ جو کوئی شخص قطع الطریق کا ارتکاب کرے تو اس پر بتفصیل ذیل حد نافذ ہو گی۔

(۱) اگر صرف مال حاصل کیا ہو تو اس کا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹا جائے گا۔

(۲) اگر صرف قتل کیا ہے تو اسے سزائے موت دی جائے گی۔

(۳) اگر حصول مال کے ساتھ قتل کیا ہو تو اس کا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹا جائے گا اور پھر سزائے موت دی جائے گی۔

تشریح۔ اس جرم میں اجرائے حد کے لئے جملہ شرائط سرقہ موجب حد کا ہونا بھی ضروری ہے۔

اقدام قطع الطریق کی سزا۔ دفعہ ۲۲۔ جو کوئی شخص قطع الطریق کا اقدام کرے تو اس کو تعزیر بالضرب کے بعد تردید کرنے تک قید با مشقت یا قید محض کی سزا دی جائے گی۔

اختیار سماعت۔ دفعہ ۲۳۔ (۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ یا کسی دیگر نافذ الوقت ضلعی عدالت یا وہ شخص یا اشخاص کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت جرائم کی سماعت صرف ضلعی عدالت یا وہ شخص یا اشخاص جنہیں حکومت ایسے اختیارات دے، کریں گے۔

(۲) ایکٹ ہذا کے تحت مقدمات میں ضلعی عدالتوں کے فیصلہ میں اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ انفصال کے لئے عدالت العالیہ کے ڈویژن بینچ کو بھیجا جائے گا۔ جس کے فیصلہ کے خلاف اپیل اندر تیس یوم عدالت العالیہ کے فل بنچ کے پاس دائر کی جا سکے گی۔

(۳) دوران سماعت مقدمہ ضلعی عدالت کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ عدالت العالیہ کے پاس استصواب کے لئے بھیجا جائے گا۔ جس رائے کے مطابق ضلعی عدالت عمل کرے گی۔

اختیار عدالت مجاز بوجہ عدم فراہمی شرعی شہادت دفعہ ۲۴۔ (۱) اگر عدالت مجاز کی سماعت مقدمہ اس نتیجے پر پہنچے کہ ملزم کے خلاف جرم تو ثابت ہے لیکن متعینہ گواہان کے پورا نہ ہونے یا گواہان کے مطلوبہ شرعی معیار پر نہ اترنے کی وجہ سے ملزم کو حد یا قصاص کی سزا نہیں دی جا سکتی یا یہ کہ مقدمہ کی تفصیلات کی بناء پر حد یا قصاص کی سزا دینا مناسب نہ ہوگا تو عدالت مجاز کو اختیار ہوگا کہ وہ سزا یا سزائیں مندرجہ دفعہ ۱۳ ایکٹ ہذا صادر کرے۔

(۲) اگر دوران تفتیش یہ طے پایا جائے کہ متعینہ گواہان کے پورا نہ ہونے کی بناء پر ملزم کو حد کی سزا نہیں دی جا سکتی تو عدالت مجاز ایسے مقدموں میں ماخوذ ملزموں کا نافذ الوقت دیگر ملکی قانون کے تحت سزا دے گی۔

اپیل ،نگرانی اور انتقال مقدمات ۔دفعہ ۲۵۔ (۱) ضلعی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل عدالت العالیہ میں اندر تیس یوم دائر کی جا سکے گی اور ایسی عدالت کو اختیارات نگرانی بھی حاصل ہوں گے۔ جس کی معیاد ساٹھ یوم ہوگی۔ اگر کسی اپیل یا نگرانی کا فیصلہ عدالت العالیہ کا کوئی ایک جج کرے تو اس کے فیصلہ کے خلاف یا نگرانی عدالت العالیہ کے دوسرے دو ججوں کے روبرو اندر تیس یوم دائر کی جا سکے گی۔

(۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ کے احکام کے باوجود کسی ایسے جرم میں جس کی سماعت کوئی ایسی ضلعی عدالت کرے اور جس میں ضلعی عدالت مذکور نے حکم بریت صادر کیا ہو۔ حکومت پیروگار منجانب سرکار کو ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ مذکورہ الصدر عدالت میں اپیل دائر کرے۔ ایسی صورت میں معیاد اپیل نوے دن ہوگی۔

(۳) مذکورہ الصدر عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو کسی ضلعی عدالت سے معقول بنا پر کسی دیگر ضلعی عدالت میں منتقل کردے۔

شہادت کے خاص قواعد۔ دفعہ(۱) قانون شہادت ۱۹۷۲ یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں درج شدہ کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت حدود و قصاص کے جرائم میں دو بالغ مسلمان مرد اور دیگر تمام جرائم میں دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں جیسا کہ شرعی قانون شہادت کا منشا ہے کا ہونا ضروری

ہے۔

(۲) حدود و قصاص کے مقدمات میں لازم ہے کہ قاضی گواہان کا تزکیہ بھی کرے۔

جرائم کا قابل دست اندازی اور نا قابل شہادت ہونا۔

دفعہ ۲۷۔(۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء یا کسی دوسرے نافذ الوقت قانون میں درج شدہ کسی امر کے باوجود جرائم مندرجہ ایکٹ ہذا قابل دست اندازی (پولیس) اور نا قابل ضمانت تصور ہوں گے۔ آلہ جرائم بابت ضرر خفیف نا قابل دست اندازی پولیس اور قابل ضمانت ہوں گے۔

(۲) حدود و قصاص کے تمام مقدمات ماسوائے سرقہ، قطع الطریق اور حد شراب وخمر کے قابل راضی نامہ ہوں گے ان صورتوں کے جس میں عدالت مجاز کی رائے ہو کہ راضی نامہ فریقین میں سے کسی نے بلا جبر و اکراہ نہیں کیا ہے۔

(۳) حدود و قصاص کے تمام مقدمات میں حکومت کو سزا میں معافی، تخفیف یا تبدیلی کا اختیار نہ ہوگا۔

طریقہ سماعت۔ دفعہ ۲۸۔ اس ایکٹ کے تحت طریقہ سماعت مقدمات وہی ہو گا جو ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ کے باب ۲۰ میں درج ہے عدالت مجاز کو اختیار ہو گا کہ ملزم کا بیان حلف پر لے اور ایسا بیان ملزم کے خلاف مؤثر طور پر قابل ادخال شہادت ہوگا۔

نفاذ سزا۔ دفعہ ۲۹۔ اس ایکٹ کے تحت سزا کا نفاذ قرآن اور سنت میں متعین کردہ طریقہ پر ہوگا۔

حق دفاع۔ دفعہ ۳۰۔ اس ایکٹ کے تحت جس شخص کے خلاف کاروائی ہو رہی ہو اس شخص کو وکیل مقرر کرنے کا اختیار ہوگا اور عدالت مجاز ایسے وکیل کو اپنے مؤکل کا دفاع کا پورا پورا موقع دے گی۔ اور جہاں عدالت مجاز کے رائے میں ملزم وکیل مقرر کرنے کے استطاعت نہیں رکھتا اس کی قانونی امداد کیلئے عدالت وکیل مقرر کرے گی۔

توثیق فیصلہ جات۔ دفعہ ۳۱۔ (۱) حدود کے تمام فیصلہ جات اور قتل عمد میں قصاص کا فیصلہ نفاذ العمل نہیں ہوگا۔ تا وقتیکہ اس کی توثیق عدالت العالیہ کر دے اور لازم ہے کہ ضلعی عدالتیں ایسے فیصلوں کی مثلیں سات یوم کے اندر عدالت العالیہ کو ارسال کر دیں۔

(۲) اگر ایسے کسی فیصلے کی توثیق عدالت العالیہ کے کسی ایک جج نے کی ہو تو اس فیصلے کے خلاف اپیل اندر تیس یوم عدالت العالیہ کے دوسرے دو ججوں کے روبرو دائر کی جا سکے گی۔

دفعہ استثنائیہ۔ دفعہ ۳۲۔(۱) کوئی امر ان جرائم پر اثر انداز نہیں ہوگا جن کی تجویز ایکٹ ہذا کے

تحت ضلعی عدالت کر سکتی ہے۔الا یہ کہ ایکٹ ہذا میں ایسا درج ہو۔

(۲) ایسے تمام جرائم یا امور پر جن کی بابت اس ایکٹ میں کوئی صریح حکم نہ ہو تو مروجہ

تعزیرات پاکستان اور ضابطہ فوجداری کا اطلاق ہوگا۔

یہ مسودہ قانون ،قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر نے ۱۲ اگست ۱۹۷۴ کو منظور کیا۔

سپیکر

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

میں اس کی توثیق کرتا ہوں۔

صدر

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر